احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 5۔اگست 2013ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

سوموار 5/اگست 2013ء 26 رمضان 1434 ہجری 5 ظہور 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 178

رسول اللہؐ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے۔ اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے، جب جبریلؑ آپ سے ملتے تھے۔ جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بداء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 24/اکتوبر 2003ء میں حضرت مسیح موعود کے حوالے سے فرماتے ہیں۔

''آپ فرماتے ہیں کہ: ''جو شخص مریض اور مسافر ہونے کی حالت میں ماہ صیام کے روزے رکھتا ہے وہ خدا تعالیٰ کے صریح حکم کی نافرمانی کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے صاف فرما دیا ہے کہ بیمار اور مسافر روزہ نہ رکھے۔ مرض سے صحت پانے اور سفر کے ختم ہونے کے بعد روزہ رکھے۔ خدا کے اس حکم پر عمل کرنا چاہئے کیونکہ نجات فضل سے ہے اور اپنے اعمال کا زور دکھا کر کوئی شخص نجات حاصل نہیں کر سکتا۔ خدا تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا کہ مرض تھوڑی ہو یا بہت اور سفر چھوٹا ہو یا لمبا بلکہ حکم عام ہے اور اس پر عمل کرنا چاہئے۔ مریض اور مسافر اگر روزہ رکھیں گے تو ان پر حکم عدولی کا فتویٰ لازم آئے گا۔''

(البدر بتاریخ 17/اکتوبر 1907ء)

پھر آپ فرماتے ہیں: ''اللہ تعالیٰ نے شریعت کی بنا آسانی پر رکھی ہے۔ جو مسافر اور مریض صاحب مقدرت ہوں ان کو چاہئے کہ روزہ کی بجائے فدیہ دے دیں۔ فدیہ یہ ہے کہ ایک مسکین کو کھانا کھلایا جائے''۔

(بدر مورخہ 17/اکتوبر 1907ء صفحہ 7)

پھر فرماتے ہیں کہ: ''میرا مذہب ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈال لے۔ عرف میں جس کو سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین کوس ہی ہو اس میں قصر و سفر کے مسائل پر عمل کرے۔ انما الاعمال بالنیات ۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں یہ خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر (یعنی کچھ سامان وغیرہ لے کر، بیگ وغیرہ لے کر) سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بنا دقت پر نہیں ہے۔ جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے اور جیسا کہ خدا کے فرائض پر عمل کیا جاتا ہے ویسا ہی اس کی رخصتوں پر عمل کرنا چاہئے۔ فرض بھی خدا کی طرف سے ہیں اور رخصت بھی خدا کی طرف سے ہے''۔

(الحکم جلد 5 نمبر 6 بتاریخ 17/فروری 1901ء)

فرماتے ہیں: یعنی مریض اور مسافر روزہ نہ رکھے، اس میں امر ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ نے نہیں فرمایا کہ جس کا اختیار ہو رکھ لے جس کا اختیار ہو نہ رکھے۔ میرے خیال میں مسافر کو روزہ نہ رکھنا چاہئے اور چونکہ عام طور پر اکثر لوگ رکھ لیتے ہیں اس لئے اگر کوئی تعامل سمجھ کر رکھ لے تو کوئی حرج نہیں مگر (عدۃ ....) کا پھر بھی لحاظ رکھنا چاہئے۔ سفر میں تکالیف اٹھا کر جو انسان روزہ رکھتا ہے تو گویا اپنے زور بازو سے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنا چاہتا ہے، اس کو اطاعت امر سے خوش نہیں کرنا چاہتا۔ یہ غلطی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت امر اور نہی میں سچا ایمان ہے''

(الحکم 31/جنوری 1899ء)

تو ایسے لوگ جو اس لئے کہ گھر میں آج کل روزہ رکھنے کی سہولت میسر ہے روزہ رکھ لیتے ہیں ان کو اس ارشاد کے مطابق یاد رکھنا چاہئے کہ نیکی یہی ہے کہ روزے بعد میں پورے کئے جائیں اور وہ روزے نہیں ہیں جو اس طرح زبردستی رکھے جاتے ہیں۔

حدیث میں آتا ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر پر تھے۔ آپؐ نے لوگوں کا ہجوم دیکھا اور ایک آدمی پر دیکھا کہ سایہ کیا گیا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ''کیا ہے؟''۔ انہوں نے کہا یہ شخص روزہ دار ہے۔ آپؐ نے فرمایا سفر میں روزہ رکھنا نیکی نہیں ہے۔

(بخاری کتاب الصوم)

(روزنامہ الفضل 26/اکتوبر 2004ء)

ہر ایک سے رابطہ رہے

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے کہ ایک آسمان سے آیا ہوا پکارنے والا پکار رہا ہے۔

(الہام 12/دسمبر 1902ء)

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا۔

''میری بڑی آرزو ہے کہ ایسا مکان ہو کہ چاروں طرف ہمارے احباب کے گھر ہوں اور درمیان میں میرا گھر ہو اور ہر ایک گھر میں میری ایک کھڑکی ہو کہ ہر ایک سے ہر ایک وقت واسطہ و رابطہ رہے۔''

(سیرت حضرت مسیح موعود از مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی صفحہ 42)

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

داخلہ جامعہ احمدیہ 2013ء

1۔داخلہ جامعہ احمدیہ 2013ء کیلئے تحریری امتحان مورخہ 18۔اگست کو ہوگا۔ امیدواران دفتر وکالت تعلیم تحریک جدید میں صبح 8 بجے پہنچ جائیں۔

2۔تمام امیدواران جو اپنی درخواستیں بھجوا چکے ہیں اپنے میٹرک کے رزلٹ کی مصدقہ نقل مع وکالت تعلیم کے حوالہ نمبر فوری طور پر بھجوا دیں

3۔جن امیدواران نے ابھی تک اپنی درخواست برائے داخلہ جامعہ احمدیہ نہیں بھجوائی وہ بلا تاخیر وکیل التعلیم کے نام بھجوا دیں جس میں نام، تاریخ پیدائش، ولدیت، مکمل پتہ، تعلیم (میٹرک/ایف اے) ٹیلی فون/موبائل نمبر، اگر وقف نو ہو تو حوالہ وقف نو، ایک عدد فوٹو پاسپورٹ سائز۔

4۔درخواست پر والد/سرپرست کے دستخط نیز صدر/امیر صاحب کی تصدیق لازماً ہو۔

فون: 047-6211082

فیکس: 047-6212296

(وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ)

رپورٹ: مکرم ندیم احمد وسیم صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا

جماعت احمدیہ کیمرون کا تیسرا جلسہ سالانہ

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کیمرون کو اپنا تیسرا جلسہ سالانہ یکم و 2 مارچ 2013ء کو بمقام مامفے (Mamfe) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

مکرم انجینئر ابراہیم بالا صاحب افسر جلسہ سالانہ تھے۔ جلسہ سالانہ کے افتتاح سے قبل ہی سٹیج اور بیت الہدیٰ کو خوبصورت طریق پر سجا دیا گیا تھا۔ بیت الہدیٰ مامفے (Mamfe) شہر کی خوبصورت ترین عمارتوں میں سے ایک ہے۔

پہلا دن

جلسہ سالانہ کیمرون کے پہلے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد درس دیا گیا۔ نماز جمعہ مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے پڑھائی۔

بعد دوپہر پہلا اجلاس مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی زیر صدارت شروع ہوا۔

تلاوت وقصیدہ کے بعد مکرم عیسیٰ احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کیمرون نے امسال جلسہ سالانہ کیمرون میں شاملین کے لئے حضور پُرنور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا موصولہ پیغام حاضرین کو انگلش زبان میں پڑھ کر سنایا۔ بعد ازاں اس پیغام کا فرنچ ترجمہ مکرم سلیمان بابا صاحب نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم صدر مجلس ڈاکٹر مشہود۔ اے۔ فاشولا صاحب امیر جماعت احمدیہ نائیجیریا نے ابتدائی کلمات کہے۔

اس کے بعد مکرم معلم محمد قاسم صاحب نے "Holy Prophet (SAW): Role Model in the Establishment of Peace in the World." کے عنوان پر اور خاکسار نے "The Prophecy and Role of Hazrat Musleh-i-Maud for Global Peace" کے عنوان پر تقریر کی۔ ہر دو تقاریر کا فرنچ زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

رات کے کھانے کے بعد مکرم امیر صاحب نائیجیریا کی قیادت میں جماعتی وفد Sub Devisional Officer کے گھر ان سے ملاقات کے لئے پہنچا جو کہ علاقہ کی ایک سرکردہ مسلمان شخصیت ہیں۔ محترم عبدالخالق نیر صاحب مربی انچارج نائیجیریا نے انہیں جماعت احمدیہ کے اس جلسہ سالانہ کا تعارف کروایا اور انہیں جلسہ میں آنے کی دعوت بھی دی۔ نیز انہیں جماعتی لٹریچر بھی دیا۔ Sub Devisional Officer نے جماعت وفد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی کوششوں کو سراہا۔

ساڑھے نو بجے مجلس سوال و جواب ہوئی۔ جس میں حاضرین کے سوالات کے جوابات مکرم استاد سعید تمیمی صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ نائیجیریا، مکرم خلیل احمد خان صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا اور خاکسار نے دیئے۔ اس مجلس میں نومبائعین نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور اس مجلس کا ترجمہ فرنچ، ہاؤسا اور ایک لوکل زبان باموں (Bamu) میں ساتھ ساتھ کیا جاتا رہا۔ یہ مجلس قریباً ایک گھنٹہ جاری رہی۔ اور دعا کے ساتھ یہ مجلس اپنے اختتام کو پہنچی۔ سارے دن کی کاروائی کا فرنچ اور ہاؤسا زبانوں میں ترجمہ ہوتا رہا جس سے شاملین کو پروگراموں اور تقاریر کو سمجھنے میں آسانی رہی۔

دوسرا دن

دوسرے دن کا آغاز نماز تہجد سے ہوا۔ نماز فجر کے بعد مکرم خلیل احمد خان صاحب مربی سلسلہ نائیجیریا نے مالی قربانی کے عنوان پر درس دیا۔

دوسرے دن کے باقاعدہ اجلاس کی کارروائی کا آغاز نو بجکر 40 منٹ پر ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ کے بعد آج کے دن کی پہلی تقریر مکرم عبد الخالق نیر صاحب مربی سلسلہ انچارج نائیجیریا نے "Efforts of Ahmadiyyah .... Community in Promoting Peace and Harmony in the Contemporary World" کے عنوان پر کی۔

دوسری تقریر مکرم ڈاکٹر سعید تمیمی صاحب نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ نے Khilafat: Hope for Unity of Muslim Ummah and Global Peace کے عنوان پر کی۔ ہر دو تقاریر کا فرنچ زبان میں ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔

ان تقاریر کے بعد بعض معزز مہمانوں نے اپنے تأثرات بیان کئے۔ ان تأثرات میں سبھی مقررین نے جماعتی کاوشوں کو سراہتے ہوئے دین حق اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقی تعلیم دنیا میں پہنچانے پر جماعت کا شکریہ ادا کیا اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مکرم امیر صاحب نائیجیریا نے اختتامی خطاب میں کیا۔

اس کے بعد مکرم عیسیٰ احمد صاحب صدر جماعت کیمرون نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مکرم عبدالخالق نیر صاحب مشنری انچارج نائیجیریا نے دعا کروائی اور کیمرون کا یہ تیسرا جلسہ سالانہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ سالانہ کیمرون میں کیمرون میں مختلف علاقوں کے علاوہ نائیجیریا، اکٹوریل گنی اور چاڈ سے افراد جماعت نے بھی شرکت کی۔ مختلف علاقوں سے خراب راستوں پر سفر کی صعوبتوں کے باوجود لوگ دور دور سے اس جلسہ میں شامل ہوئے سب سے طویل سفر چاڈ کے وفد نے کیا جو تقریباً دو ہزار کلومیٹر کا فاصلہ طے کر کے یہاں پہنچا۔

جلسہ سالانہ کیمرون کی کارروائی کا اعلان ایک ٹی وی اور دو ریڈیو سٹیشنز پر کروایا جاتا رہا۔ جبکہ جلسہ کی کارروائی بھی بعد ازاں اس ٹی وی اور ریڈیو اسٹیشنز پر دکھائی اور سنوائی گئی۔ نیز دو مقامی اخبارات نے بھی اس جلسہ کے بارے میں رپورٹ اخبارات میں شائع کی۔

اس جلسہ سالانہ میں کل حاضری 1070 رہی۔ الحمدللہ۔

جلسہ سالانہ کیمرون کے موقعہ پر بک سٹال بھی لگایا گیا جہاں جماعتی کتب کے ساتھ ساتھ امسال جماعت احمدیہ کیمرون کا چھپوایا ہوا کیلنڈر بھی فروخت کے لئے رکھا گیا تھا۔ ان کتب اور کیلنڈر کو احباب جماعت نے بہت پسند کیا۔

آخر پر مولیٰ کریم سے دعا ہے کہ وہ سب کارکنان اور شاملین جلسہ کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ اور جلسہ کی برکات سے انہیں نوازتا رہے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 12 جولائی 2013ء)

محمدؐ کے مقابل کوئی نہیں

فرانسیسی مورخ الفانسو دے لامارٹینی لکھتے ہیں:

’’اگر مقصد کی عظمت، وسائل کی قلت اور حیرت انگیز نتائج! ان تین باتوں کو انسانی تعقل وتفکر کا معیار بلند مانا جائے تو کون ہے جو تاریخ کی کسی قدیم یا جدید شخصیت کو محمد (ﷺ) کے مقابل لانے کی ہمت کر سکے۔ لوگوں کی شہرت ہوئی کہ انہوں نے فوجیں بنا ڈالیں، قوانین وضع کرائے اور سلطنتیں قائم کر ڈالیں۔ لیکن غور طلب یہ ہے کہ انہوں نے حاصل کیا کیا؟ صرف مادی قوتوں کی جمع پونجی؟ وہ تو ان کی آنکھوں کے سامنے لٹ گئی۔ بس صرف یہی ایک آدمی ایسا ہے جس نے یہی نہیں کہ فوجوں کو مرتب کیا، قوانین وضع کئے اور مملکتیں، سلطنتیں قائم کیں بلکہ اس کی نظر کیمیا اثر نے لاکھوں متنفس ایسے پیدا کر دیئے، جو اس وقت کی معلوم دنیا کی ایک تہائی آبادی پر مشتمل تھے اور اس سے بھی آگے بڑھ کر، انہوں نے قربان گاہوں کو، خداؤں کو، دین و مذہب کے پیروکاروں کو خیالات و افکار کو، عقاید ونظریات کو، بلکہ روحوں کو بدل ڈالا۔ پھر صرف ایک کتاب کی بنیاد پر، جس کا لکھا ہوا ہر لفظ قانون تھا، ایک ایسی روحانی اُمت کی تشکیل کر دی گئی جس میں ہر زمانے، وطن، قومیت کا حامل فرد موجود تھا۔ وہ ہمارے سامنے مسلم قومیت کی ایک ناقابل فراموش خصوصیت یہ چھوڑ گئے کہ صرف ایک ان دیکھے، خدا سے محبت، اور ہر معبود باطل سے نفرت...... عالم الٰہیات، فصاحت و بلاغت میں یکتائے روزگار، رسول (بانیِ مذہب)، آئین وقانون ساز) شارع، سپہ سالار، فاتح اصول ونظریات، معقول، عقاید کو جلا بخشنے والے، بلا تصویر مذہب کے مبلغ، بیسیوں علاقائی سلطنتوں کے معمار، دینی روحانی حکومت کے موسس، یہ ہیں محمد رسول اللہ......(جن کے سامنے پوری انسانیت کی عظمتیں ہیچ ہیں) اور انسانی عظمت کے ہر پیمانے کو سامنے رکھ کر ہم پوچھ سکتے ہیں، ہے کوئی جو اُن سے زیادہ بڑا، اُن سے بڑھ کر عظیم ہو؟...... کسی انسان نے اتنے قلیل ترین وسائل کے ساتھ، اتنا جلیل ترین کارنامہ انجام نہیں دیا، جو انسانی ہمت وطاقت سے اس قدر ماورا تھا۔ محمد (ﷺ) اپنی فکر کے ہر دائرے اور اپنے عمل کے ہر نقشہ میں، جس بڑے منصوبہ کو رُوبہ عمل لائے، اُس کی صورت گری بجز اُن کے، کسی کی مرہون منت نہ تھی، اور مُٹھی بھر صحرائیوں کے سوا ان کا کوئی معاون ومددگار نہ تھا۔ اور آخر کار ایک اتنے بڑے مگر دیرپا انقلاب کو برپا کر دیا، جو اس دنیا میں کسی انسان سے ممکن نہ ہو سکا۔ کیونکہ اپنے ظہور سے لے کر اگلی دو صدیوں سے بھی کم عرصہ میں اسلام، فکر وعقیدہ اور طاقت واسلحہ دونوں اعتبار سے سارے عرب پر، اور پھر ایک اللہ کا پرچم بلند کرتے ہوئے، فارس، خراسان، ماوراء النہر، مغربی ہند، شام، مصر، حبشہ، شمالی افریقہ کے تمام معلوم علاقوں پر بحر متوسط کے جزیروں پر اور اندلس کے ایک حصہ پر بھی چھا گیا۔‘‘

(HISTOIRE LA TURQUIE by A. DE LAMARTINE , TOME PREMIEIR , PARIS 1855 Pg. 279, 280)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

12

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

عالمی بیعت، تقسیم انعامات اور حضور انور کا پُر معارف اختتامی خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

30 جون 2013ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پندرہ منٹ پر مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف نوعیت کے دفتری امور کی سرانجام دہی میں مصروفیت رہی۔

عالمی بیعت

آج جماعت احمدیہ جرمنی کے جلسہ سالانہ کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ پروگرام کے مطابق چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جہاں سب سے پہلے بیعت کی تقریب ہوئی۔ یہ ایک عالمی بیعت تھی جو MTA انٹرنیشنل کے ذریعہ Live نشر ہوئی اور دنیا کے تمام ممالک میں آباد احمدیوں نے اس مواصلاتی رابطے کے ذریعہ اپنے پیارے آقا کی بیعت کی سعادت پائی۔

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر میسیڈونیا، نائیجر، مراکش، چیچنیا، جرمنی، کردستان، بیلجیئم، الجیریا، بوسنیا، غانا، انڈونیشیا، قرغیزستان، فلسطین، سربیا، سوڈان اور جورڈن سے تعلق رکھنے والے 67 افراد نے بیعت کی سعادت پائی۔ ان میں سے 48 مرد حضرات اور 19 خواتین شامل تھیں۔

بیعت کی تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر وعصر جمع کرکے پڑھائیں۔

جلسہ کی اختتامی تقریب

بعدازاں جلسہ کی اختتامی تقریب کے لئے جونہی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹیج پر تشریف لائے تو ساری جلسہ گاہ فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی اور احباب نے بڑے پُرجوش انداز میں نعرے بلند کئے۔

اختتامی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم لئیق احمد عاطف صاحب مربی سلسلہ مالٹا (Malta) نے کی اور اس کا اردو ترجمہ مکرم حفیظ اللہ بھروانہ صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

عزیزم مرتضٰی منان نے خوش الحانی سے پیش کیا۔

تقسیم انعامات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلباء کو سندات اور میڈل عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک سے درج ذیل خوش نصیب طلباء نے تعلیمی ایوارڈ حاصل کئے۔

1۔ڈاکٹر شکیل احمد شاہد صاحب پی ایچ ڈی ان بائیوکیمسٹری

2۔ڈاکٹر یاسر لقمان احمد صاحب پی ایچ ڈی ان بائیوکیمسٹری

3۔ڈاکٹر شعیب رانا صاحب پی ایچ ڈی ان بائیوسائنس

4۔ڈاکٹر محمد انصر حیات چٹھہ صاحب Consultant in Internal Medicine

5۔ڈاکٹر عطاء المجیب رانا صاحب Consultant in Facial Surgery

6۔ڈاکٹر نبیل احمد صاحب ڈاکٹر آف میڈیسن

7۔ڈاکٹر عاصم خان صاحب 2 Examination in Law

8۔ڈاکٹر ناصر علی خان صاحب ڈاکٹر آف میڈیسن

9۔Mr. Rouven Walter ماسٹرز ان کمپیوٹر سائنسز

10۔اسامہ شفیق احمد صاحب ماسٹرز ان سائیکالوجی

11۔وحید احمد صاحب ماسٹرز ان کمپیوٹر سائنسز

12۔نبیل حسین صاحب ماسٹرز ان ایجوکیشن

13۔ساجد احمد نبیل صاحب ماسٹرز آف سائنس ان کمیونیکیشن ٹیکنالوجی

14۔خالد محمود صاحب ماسٹرز آف سائنس ان اپلائیڈ فزکس

15۔وحید احمد خان صاحب ماسٹرز ان فارما سیوٹیکل کیمسٹری

16۔عامر احمد خالد صاحب ماسٹرز ان مکینیکل انجینئرنگ

17۔صبیح الدین چوہدری صاحب ماسٹرز آف سائنس ان بزنس ایڈمنسٹریشن

18۔Volker احمد قیصر صاحب ماسٹرز آف ایجوکیشن ان بزنس ایجوکیشن

19۔شعیب ناصر صاحب ماسٹرز ان سائنس

20۔نبیل اسلم صاحب ماسٹرز ان فزکس

21۔ساغر شفیق صاحب سپیشلائزیشن ان مائیکرو کمپیوٹر سسٹم

22۔ناصر محمود صاحب بیچلر آف آرٹس ان سوشل سائنس

23۔مزمل احمد صاحب بیچلر آف انجینئرنگ ان کمپیوٹر سائنس

24۔محمود ولی عرفان صاحب بیچلر آف سائنس ان اکنامکس

25۔فراز احمد کامران صاحب بیچلر آف سائنس ان کمپیوٹر سائنسز

26۔عدیل طارق صاحب بیچلر ان ہیومن ریسورسز

27۔خلیل احمد صاحب بیچلر آف آرٹس ان بزنس ایڈمنسٹریشن

28۔سلمان عظمت چوہدری صاحب بیچلر آف انجینئرنگ ان مکینیکل انجینئرنگ

29۔ہمایوں احمد صاحب بیچلر آف سائنس ان مکینیکل انجینئرنگ

30۔باسل احمد مرزا صاحب بیچلر آف انجینئرنگ ان سول انجینئرنگ

31۔نجیب احمد صاحب بیچلر آف آرٹس ان ہیومن جیوگرافی

32۔وقار شفیق صاحب بیچلر آف آرٹس ان بزنس ایڈمنسٹریشن

33۔نعمان چوہدری صاحب بیچلر آف سائنس ان بائیوٹیکنالوجی

34۔فاتح ادریس صاحب بیچلر آف انجینئرنگ ان انفارمیشن ٹیکنالوجی

35۔نصیرالدین صاحب بیچلر آف ٹیکنالوجی ان آٹو اینڈ ڈیزل

36۔کامل الیاس صاحب اے لیول (آر بی ٹیور)

37۔رحمت بشیر جنجوعہ صاحب اے لیول (آر بی ٹیور)

38۔احمد اشرف بٹر صاحب اے لیول (آر بی ٹیور)

39۔قیصر احمد صاحب او لیول

40۔شیخ عبدالرحمان صاحب او لیول

بعدازاں پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اختتامی خطاب فرمایا۔

حضور انور کا اختتامی خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ الانبیاء آیت 108 کی تلاوت فرمائی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے اس آیت میں فرمایا ہے کہ ہم نے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم تجھے تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی اور سیرت پر نظر ڈال کر دیکھیں تو اللہ تعالیٰ کے اس کلام کی حرف بہ حرف تصدیق ہوتی ہے آپ کی رحمتِ بے پایاں کے نظارے آپ کے سلسلہ بیعت میں آنے والے صحابہ نے بھی دیکھے اور غیروں نے بھی دیکھے۔ حتیٰ کہ دشمنوں نے بھی دیکھے۔ یہ کوئی معمولی بات نہیں کہ تیرہ سال تک دشمنوں کی طرف سے ظلم و بربریت کا نشانہ آپ کے ماننے والوں، آپ کے عزیزوں اور آپ کو خود بنایا گیا کہ جس کی مثال نہیں ملتی اور پھر آپ کو ختم کرنے کے لئے آپ پر فوج کشی کی گئی۔ لیکن سراپا رحمت و شفقت جب فاتح کی حیثیت سے مکہ میں داخل ہوتے ہیں، جب ظلموں کی داستانیں رقم کرنے والے خود اپنے ظلموں کو یاد کرکے آپ سے چھپتے پھرتے ہیں یا مکہ سے فرار ہوتے ہیں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو ان کے عزیزوں کے ذریعے پیغام بھیجتے ہیں کہ اگر امن سے رہنے کا وعدہ کرتے ہو تو مکہ کی گلیوں اور بازار اور گھر آج بھی تمہیں آزادی سے رہنے کا حق دیتے ہیں۔ آج تمہارا واسطہ اللہ تعالیٰ کے اُس عظیم رسول سے پڑا ہے جو رحمۃ للعالمین بنا کر بھیجا گیا ہے۔ پس آج یہ عظیم رسول تمہارے تمام سابقہ ظلموں کو معاف کرتے ہوئے تمہیں اس شہر میں امن سے رہنے کی اجازت دینے کا اعلان کرتا ہے اور یہ حسن سلوک دیکھ کر دشمن یہ اعلان کئے بغیر نہیں رہ سکے کہ واقعی آپ اللہ کے سچے رسول ہیں اور خدا تعالیٰ نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے

رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ پس اس سراپا رحمت سے اپنوں نے فیض نہیں پایا بلکہ دشمنوں نے بھی اس کے حیرت انگیز نظارے دیکھے۔ حتیٰ کہ جانور بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سے فیضیاب ہوئے۔ کہیں اونٹوں پر غیر ضروری بوجھ لادنے سے آپ منع فرمارہے ہیں تو کہیں چڑیا کے انڈے اٹھائے جانے کے ظلم سے آپ اپنے ساتھیوں کو منع فرمارہے ہیں تو کہیں چیونٹیاں جن کو مسلنے سے انسان گریز نہیں کرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت سے فیض پا رہی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ رحمۃ للعالمین ہیں جن سے ہر ایک نے فیض پایا اور پھر صرف مادی، دنیاوی، معاشرتی اور زندگی سے تعلق رکھنے والی باتوں میں ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے چشمے جاری نہیں ہوئے بلکہ اس رب العالمین نے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو رحمۃ للعالمین کہہ کر مخاطب کر کے فرمایا تو پھر اپنی روحانی پرورش کا فیض بھی اس رحمۃ للعالمین کے ذریعے جاری فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے ایک ایسی کامل شریعت جاری فرمائی اور قرآن کریم جیسی عظیم کتاب آپ پر اتاری جو ایک کامل اور مکمل ضابطہ حیات ہے جو نہ صرف روحانی بلکہ معاشی، معاشرتی، اخلاقی، علمی، سائنسی غرض کہ ہر پہلو ہر مضمون کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے اور ایسے مخفی خزانے اس کتاب میں ہیں جو اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھنے والوں اور رحمۃ للعالمین کے کامل پیروؤں کو ملتے ہیں لیکن اس وقت ہمیں فکر پیدا ہوتی ہے جب ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو بھی سنتے ہیں کہ میرے اس دنیا سے چلے جانے کے بعد کچھ عرصہ تو میرے حقیقی متبعین اس آخری کتاب پر عمل کرنے والے ہوں گے لیکن پھر قرآن کا صرف نام باقی رہ جائے گا۔ اس پر عمل کرنے والے مشکل سے ملیں گے۔...... اگر اسوۂ حسنہ میں رحمۃ للعالمین نے ہمیں جو نمونے دکھائے ہیں وہ سچ ہیں تو کیا وہ رحمت، وہ فیض، وہ خدا تعالیٰ کے فضل صرف چودہ صدیاں پہلے تک ہی محدود رکھے گئے تھے؟ رحمۃ للعالمین کا فیض تو تمام عالموں اور تمام زمانوں تک پھیلا ہوا ہونا چاہئے تھا۔ کیا اب ہم صرف پرانے قصے کہانیاں پڑھ کر ہی خوش ہو جائیں گے ...... اور پھر ہم اس وقت مزید مایوس ہو جاتے ہیں جب ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد پڑھتے ہیں کہ خلافت ملوکیت میں تھوڑے عرصے بعد ہی بدل جائے گی اور پھر ایک ایسا اندھیرا زمانہ آئے گا جو سینکڑوں سالوں پر محیط ہوگا۔......

......عملاً یہ سب کچھ دیکھ کر ایک دردمند تڑپ کر کہے گا کہ اے اللہ! اے رب العالمین! تُو تَو سب عالموں کا رب ہے! تو تو سب زمانوں کا رب ہے۔ تونے تو ہر زمانے کی روحانی اور مادی پرورش کرنے کے سامان کا اعلان کیا ہے۔ تو پھر آج ہم اس روحانیت سے کیوں محروم ہیں۔ ہم رحمۃ للعالمین کی رحمت سے فیضیاب کیوں نہیں ہو سکتے۔ اس وقت ہمارے خدا کی ان حق کے متلاشیوں کو یہ آواز آئے گی کہ اس رحمۃ للعالمین کی اگلی پیشگوئیوں کو بھی تو دیکھو اور جب ہم آگے دیکھتے ہیں تو وہاں محسن انسانیت اور رحمۃ للعالمین کی یہ جاں افزا اور دل کو خوش کرنے والے الفاظ نظر آتے ہیں کہ قرآن کریم کے ان الفاظ کو بھی پڑھو کہ وآخرین منھم...... اور ایک دوسری قوم بھی ہے جو پہلوں سے ملی نہیں لیکن ملے گی ...... اس کے ذریعے سے پھر خلافت علی منہاج النبوۃ کا اجراء ہوگا جو قیامت تک جاری رہے گی۔ رحمۃ للعالمین کی رحمت کے نظارے تمہیں ان میں نظر آئیں گے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی کوشش کرنے والوں کے نظارے تم ان میں دیکھو گے۔ قرآن کریم کے علوم ومعرفت کے خزانے وہ مسیح موعود لٹائے گا۔ قرآن کریم کی حقیقی تعلیم کو اپنے اوپر لاگو کرنے کی کوشش کرنے والے اس کے ماننے والے ہوں گے۔ جس کو اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق صادق بنا کر بھیجا ہے اور پھر ہم نے دیکھا کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ پیشگوئی ایک شان سے پوری ہوئی۔......

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

حضرت مسیح موعود نے خلافت کے نظام کے جاری رہنے اور جماعت کی ترقیات کی خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا۔

’’تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔‘‘

پھر آپ فرماتے ہیں:

’’خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا‘‘۔

پس آج آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام صادق کے ساتھ جو خدا تعالیٰ نے خلافت احمدیہ کے ذریعہ ترقیات کا وعدہ کیا ہے یہ رحمۃ للعالمین کا ہی جاری فیض ہے تاکہ دنیا اپنے خدا کی پہچان کرے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور فضلوں کو سمیٹنے والی ہو۔ جماعت احمدیہ کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ حضرت مسیح موعود نے جو سلسلہ احمدیہ کی کامیابی اور خلافت کے نظام کے جاری رہنے کا فرمایا تھا اور خوشخبری دی تھی اس کا ایک ایک لفظ سچ نکل رہا ہے۔ دشمن نے خلافت اولیٰ میں سمجھا کہ بڑی عمر کا کمزور شخص خلیفہ بنا ہے اب جماعت ختم ہوئی کہ اب ختم ہوئی لیکن اس کمزور شخص نے جو دنیا کی نظر میں کمزور تھا خلافت کے نظام کو اس طرح مضبوط بنیادوں پر قائم کیا کہ مخالفینِ احمدیت حیران و پریشان ہو گئے۔ پھر خلافت ثانیہ کا دور آیا تو یہ سمجھے کہ ایک نوجوان ہے اس نے جماعت کو کیا سنبھالنا ہے اور اس پر مستزاد یہ کہ جماعت کے بہت سے سرکردہ افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کا انکار کرتے ہوئے خلافت کی بیعت سے باہر نکل گئے۔ لیکن خلافت ثانیہ کا باون سالہ دور گواہ ہے کہ وہ دور دنیا میں جماعت کی ترقیات اور جماعت کے اندر انتظامی مضبوطی کا ایک شاندار دور ثابت ہوا۔

پھر خلافت ثالثہ کا دور آیا تو جہاں خدمت انسانیت کے نئے راستے کھلے جماعتی ترقیات نے نئی راہیں دیکھیں وہاں مخالفین احمدیت نے حکومت اور طاقت کے زور پر قانوناً جماعت کی ترقیات کو روکنے کی مذموم کوشش کی لیکن یہ قافلہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔

پھر خلافت رابعہ کا وقت آیا تو دشمن نے اپنے زعم میں جماعت کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے۔ لیکن جن ہاتھوں اور پاؤں کے سلامت رہنے کی خدا تعالیٰ نے ضمانت دی ہوئی تھی اس کو دشمن کس طرح کاٹ سکتا تھا۔ جماعت نے ترقی کی نئی منازل طے کیں اور دنیا کے ایک حصے پر MTA کے ذریعے سے احمدیت کا پیغام پہنچنا شروع گیا اور دشمن جو جماعت کے ہاتھ پیر کاٹنے کی کوشش میں تھا وہ خدا تعالیٰ کی پکڑ میں آ کر فنا ہو گیا۔

پھر خلافت خامسہ کا دور آیا تو پھر بعض غیروں کی نظریں اس طرف ہوئیں کہ اب دیکھتے ہیں جماعت کی حالت کیا ہوتی ہے۔ لیکن وہ خدا جس نے حضرت مسیح موعود کو تسلی دلائی تھی کہ خلافت کے نظام کے ذریعے جماعت کی ترقی ہوگی وہ خدا جس نے اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کی خوشخبری دی تھی ......اس نے مجھ جیسے کمزور اور کم علم انسان کے ذریعے سے جماعتی ترقیات کے نئے دروازے کھولے۔ رحمۃ للعالمین کو دنیا کے ہر طبقے تک پہنچانے کا کام میرے ذریعے سے بھی اور افراد جماعت کے ذریعے سے بھی خدا تعالیٰ نے کروایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

گزشتہ دنوں جیسا میں پہلے بھی گزشتہ خطبوں میں بتا چکا ہوں کہ امریکہ اور کینیڈا کے دوروں میں بھی میڈیا کے ذریعے دو کروڑ سے زائد افراد تک (دین) کا خوبصورت پیغام اور رحمۃ للعالمین کی خوبصورت سیرت پہنچانے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔

یہاں جرمنی میں بھی اس دورے میں (بیوت الذکر) کے افتتاح میڈیا نے، اخباروں نے اور ٹیلیویژن نے گزشتہ دوروں کی نسبت زیادہ کور کئے ہیں۔ دنیا نے جب اس محسن انسانیت اور رحمۃ للعالمین کی زندگی پر حملے کئے اور (دین) کو بدنام کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دینے کے بھی نئے راستے کھول دیئے۔ نئے راستے سمجھائے، نئے طریقے سمجھائے۔ (دین) کی امن پسند اور بھائی چارے کی تعلیم کو دنیا کو بتانے کی بھی توفیق ملی۔ گزشتہ دنوں میں نے برٹش پارلیمنٹ میں دوبارہ خطاب کیا تو انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت ہی بتائی۔ علاوہ دوسرے جرنلسٹس کے وہاں ایک پاکستانی جرنلسٹ بھی آئے ہوئے تھے۔ ایک پاکستانی اردو اخبار کے نمائندے ہیں یا وہاں کے لندن کے ایڈیٹر ہیں، وہ بھی آئے ہوئے تھے۔ ان کو میں نے کہا کہ تم پاکستان میں تو ہمیں غیر مسلم کہتے ہو۔ اب میں تمہیں مانوں گا کہ اگر تم صحیح انصاف پسند جرنلسٹ ہو تو یہ لکھوا اپنے اخبار میں کہ مرزا مسرور احمد نے برٹش پارلیمنٹ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

......آج دنیا کا میڈیا یہ کہنے پر مجبور ہے کہ یہ (دین) جو جماعت احمدیہ پیش رہی ہے دنیا کو بتانے کی ضرورت ہے۔ یہ ہر ایک کے علم میں آنا چاہئے کیونکہ یہ دنیا کے امن کی ضمانت ہے یہ دنیا میں محبت اور بھائی چارہ پھیلانے کی ضمانت ہے۔ بلکہ بہت سا پڑھا لکھا طبقہ اور بعض سیاسی لیڈرز نے بھی کہا کہ (دین) کی یہ خوبصورت تعلیم ہمارے سامنے کبھی بھی نہیں آئی۔ کینیڈا میں ایک اخبار کے نمائندے نے یا اخبار کے مالک نے جنہوں نے ڈینش کارٹونوں کو لے کے بھی اپنے اخبار میں شائع کیا تھا، وہ بھی اس پریس میٹنگ میں آیا ہوا تھا۔ اور اب اس نے اپنے اخبار میں یہ آرٹیکل لکھا کہ میں (دین) کے خلاف بہت کچھ کہہ چکا ہوں۔ لیکن آج مرزا مسرور احمد نے مجھے جو (دین) کی خوبصورت تعلیم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ دکھایا ہے اس کے بعد میں یہ کہتا ہوں کہ (دین) امن پسند مذہب ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

بعض فنکشنز میں مسلمان پڑھا لکھا طبقہ، بعض قونصلیٹ اور بعض اسلامی ملکوں کے ایمبیسیڈر وغیرہ بھی اور ایسی تنظیمیں جو شدت پسندی کے خلاف ہیں ان کے سربراہان بھی، ان کے مسلمان لیڈر بھی آئے ہوئے تھے جنہوں نے مجھے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراضات کے جوابات ہمیں نہیں آتے تھے اور ہم ٹال مٹول سے کام لیتے تھے۔ کھل کے کچھ نہیں کہہ سکتے تھے۔ آج تم نے یہ جواب دے کر اور ہمیں سمجھا کر ہمارے سر اونچے کر دیئے ہیں۔ امریکہ کے دو بہت بڑے اخباروں اور کینیڈا کے ٹی وی چینل جو پورے ملک کو کور (cover) کرتا ہے اور بی بی سی کے برابر ہے اس نے بھی کوریج کی۔ امریکہ اور

کینیڈا کوئی چھوٹے ملک نہیں ہیں۔ فاصلوں کے لحاظ سے ملک کے ایک حصے سے دوسرے حصے تک بذریعہ جہاز بھی سفر کریں تو چار پانچ گھنٹے لگ جاتے ہیں یا اس سے زیادہ بھی لگ جاتا ہے اور ایک حصے سے دوسرے حصے میں وقت کا فرق بھی دو تین گھنٹے سے زائد تک کا ہے۔ یورپ میں تو اتنے فاصلہ میں چار پانچ ملک آ جاتے ہیں جتنا وہ ایک ملک ہے۔ پس وہاں کے ہر طبقے تک یہ پیغام پہنچنا خلافت احمدیہ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی تائیدات کی دلیل ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان ٹی وی چینلز اور اخباری نمائندوں کو میں نے یہ بھی کہا تھا کہ آج تم (دین) کے پیغام کو نہیں مانو گے تو تمہاری نسلیں ضرور اس کی آغوش میں آئیں گی۔ یہی ایک مذہب ہے جسے رب العالمین نے رحمۃ للعالمین کے ذریعے دنیا کی بھلائی کے لئے بھیجا ہے۔ لیکن ہم جو احمدی کہلاتے ہیں، جو رحمۃ للعالمین کے غلامِ صادق کے ماننے والوں کی جماعت ہیں، ہم جو اس بات کو لے کر اٹھے ہیں کہ ہم نے دنیا کو تباہی سے بچانا ہے ہمیں بھی اپنا کردار ادا کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ دنیا جو خدا تعالیٰ کو بھول رہی ہے جو خدا تعالیٰ سے دور ہٹ رہی ہے۔ یہ حالت آج سے چودہ سو سال پہلے بھی دنیا کی تھی۔ یہ کوئی نئی حالت نہیں ہے۔ یہ دور آتے رہتے ہیں۔ جب یہ حالت چودہ سو سال پہلے تھی تو رحمۃ للعالمین کی راتوں کی نیندیں ختم ہو گئی تھیں۔ دل بے چین تھا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرمایا کہ کیا تو اپنے آپ کو ہلاک کر لے گا کہ یہ لوگ کیوں ایمان نہیں لاتے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اگر آج ہم رحمۃ للعالمین سے محبت کا دعویٰ کرتے ہیں تو ہمیں بھی دنیا کو خدا تعالیٰ کے آگے جھکانے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اس زندہ خدا کے آگے جھکنے والا بنانے کے لئے کوششوں کی ضرورت ہے جو ہماری کوششوں سے زیادہ اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام سے کئے گئے وعدے کے مطابق کہ "میں تیری ......کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" خود ہی ایسے سامان پیدا فرما رہا ہے کہ (دین) کا پیغام اس کی حقیقی روح کے ساتھ دنیا میں پھیل رہا ہے۔ ہم تو صرف وہی مثال ہے کہ لہو لگا کر شہیدوں میں داخل ہو رہے ہیں۔ جیسا کہ میں نے کہا غیر معمولی طور پر میڈیا کے ذریعے اللہ تعالیٰ دنیا کے ہر طبقے تک یہ پیغام پہنچا رہا ہے۔ کئی لوگ سفر کے دوران مجھے ملتے ہیں۔ کہیں سیر پر جاؤں۔ امریکہ میں بھی بعض جگہوں پر میں گیا ہوں دور دراز علاقوں میں، یا سروسز پر پیٹرول سٹیشنوں پر اگر کھڑے ہوں تو بعض لوگ ملتے ہیں کہ ہم نے تمہارے بارے میں، تمہارے پیغام کے بارے میں فلاں اخبار میں پڑھا تھا یا انٹرنیٹ پر پڑھا تھا یا فلاں خبر میں دیکھا تھا۔ تو ان کو مزید لٹریچر دینے کا موقع مل جاتا ہے اور تعارف بڑھتا ہے۔

پس ہماری کوشش تو بے شک معمولی ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ خود بخود ایسے راستے کھول رہا ہے جس سے (دعوت الی اللہ) کے میدان بھی وسیع تر ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ اور صرف یہی نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ خود نیک فطرتوں کو رحمۃ للعالمین کی حقیقی تعلیم کے ساتھ جڑنے کی ہدایت فرما رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

......جس طرح ہمارے آقا کا دل بے چین تھا کہ کیوں لوگ ہدایت کی طرف نہیں آتے اسی طرح ہم دیکھتے ہیں کہ اس آقا کے غلام کا دل بھی بے چین تھا۔ انہوں نے بھی بڑی رو رو کر دعائیں کیں۔ حضرت مسیح موعود نے بھی بڑی گریہ وزاری کی کہ دنیا ہدایت پا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ کا ایک قانون اس طرح بھی چلتا ہے کہ اپنے وقت پر ان دعاؤں کے طفیل کچھ نیک فطرتوں کو ہدایت دیتا ہے۔ ان دعاؤں کو سنتا ہے اور لوگوں کی راہنمائی فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کی چند مثالیں اور نمونے بھی میں نے لئے ہیں جو آپ کے سامنے رکھتا ہوں۔ بے شمار ہزاروں نمونے ایسے ہوتے ہیں۔ چند ایک مثالیں میں دیتا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

برکینا فاسو جو افریقہ کا ایک دور دراز ملک ہے وہاں کے ایک گاؤں میں ایک دوست ادریس صاحب جو کہ مسلمان ہیں، ان سے بحث ہو رہی تھی۔ تو انہی دنوں میں انہوں نے ایک خواب دیکھی کہ وہ ایک ہجوم میں کھڑے ہیں اور حیرانی سے دیکھ رہے ہیں کہ اتنی زیادہ مخلوق اکٹھی ہے۔ اسی اثناء میں دیکھا کہ اس جم غفیر کے درمیان ایک شخص نہایت سفید پگڑی سر پر باندھے کھڑا ہے۔ ساتھ ہی ان کو آواز آئی کہ یہ مہدی ہیں اور یہ سب مہدی کے ماننے والے ہیں۔

آنکھ کھلنے پر وہ کہتے ہیں میں سمجھ نہ سکا کہ یہ کیا ماجرا ہے۔ مگر معلم صاحب جن سے ان کی یہ بحث ہوتی تھی، وہ کہتے ہیں کہ وہ ان کے منہ سے میں نے بار بار مہدی کا لفظ سنا تھا تو فوراً معلم صاحب کے گھر گئے اور کہا کہ تم کسی مہدی کی بات کیا کرتے تھے ان کی تصویر تو دکھاؤ اور جب تصویر دیکھی تو اللہ اکبر پکار اٹھے اور کہا کہ یہی وہی مہدی ہے جن کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھ کر اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گئے۔

فرانس کے ایک نو احمدی وقاص صاحب کی والدہ نے خواب بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں نماز ادا کر رہی تھی۔ میرے آگے ایک باریش شخص کھڑا ہے اور کچھ نہیں کہتا۔ یہ خواب پانچ چھ سال قبل کا ہے۔ کہتی ہیں کہ ایک سال پہلے میں اپنے بیٹے کے ساتھ جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوئی۔ وہاں حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی۔ مجھے علم نہیں تھا کہ یہ کون ہے۔ یہی وہ بزرگ تھے جن کو پانچ چھ سال قبل میں نے خواب میں دیکھا تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ یہ مسیح موعود ہیں۔ اس پر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ جلسہ سالانہ کے پروگرام میں خلیفہ وقت کو دیکھا۔ ان تمام واقعات نے میری زندگی پر گہرا اثر کیا۔ جب واپس آئی تو میں نے بیٹے سے کہا اب مجھے احمدی ہونے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ چنانچہ یہ خاتون بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہو گئیں۔

ناروے کا آٹھ دس سال قبل کا واقعہ ہے کہ میرا خطبہ نشر ہو رہا تھا کہ ایک غیر از جماعت دوست نے فون کیا اور ملنے کی خواہش کی۔ ملاقات کرنے پر انہوں نے بتایا کہ خطبہ جمعہ سن کر ان میں ایک نمایاں تبدیلی پیدا ہوئی ہے اور ان کی دنیا ہی گویا بدل گئی ہے۔ انہیں دعوۃ الامیر اور چند کتب دی گئیں اور چند دنوں کے بعد انہوں نے بیعت پر اصرار کیا۔ ان پر واضح کیا گیا کہ احمدیت کے قبول کرنے کے بعد بڑی قربانیاں دینی پڑتی ہیں۔ جس پر انہوں نے کہا کہ محض خدا کی خاطر اس صداقت کو اپنانا چاہتا ہوں۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کی۔

پھر گیانا کا ایک واقعہ ہے ۔ وہاں کے اسسٹنٹ کمشنر پولیس دس سال پہلے عیسائی تھے پھر مسلمان ہوئے۔ کچھ سال پہلے جب ان کو احمدیت کا تعارف ہوا تو بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئے۔ بیعت کرنے کی وجہ یہ بتائی کہ قرآن کریم میں خلافت کا ذکر ہے جو کہ سوائے جماعت احمدیہ کے کہیں اور نہیں ہے۔ پس یہی سچی جماعت ہے۔ اب ان کے پاس یہ مضبوط دلیل ہے۔ جب مسلمانوں سے گفتگو ہو تو یہی کہتے ہیں احمدیت کا ایک خلیفہ ہے اگر تم خلیفہ پیش کر سکتے ہو تو بات ہو گی۔ جس پر وہ لاجواب ہو جاتے ہیں۔

بلغاریہ میں بھی مخالفین نے مخالفت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔ ہمارے بعض احمدی احباب کو مفتی بلغاریہ کے آدمیوں نے لالچ وغیرہ دے کر جماعت سے انکار کرنے کے لئے بھی کہا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام احباب نہ صرف ایمان پر قائم ہیں بلکہ پہلے سے بڑھ کر اخلاص کا نمونہ دکھا رہے ہیں اور خلافت احمدیہ کے ساتھ وفا کا تعلق ثابت کر رہے ہیں۔ ایک خاتون تھیں ان کے پاس تین افراد گئے اور جماعت سے انکار اور اپنے ساتھ شامل ہونے اور مدد کرنے کا کہا۔ اس پر ہماری اس مجاہدہ نے کہا کہ احمدیت سچی ہے اور میں اپنے خلیفہ سے مل کر آئی ہوں اور سب سے بڑھ کر خدا تعالیٰ نے مجھے تین چار خوابیں دکھائی ہیں اور بتا دیا ہے کہ یہ جماعت سچی ہے اس لئے اب اسے چھوڑنے کا اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پھر الجزائر کی ایک خاتون ہیں۔ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ میں افرادِ خانہ کے ساتھ بیٹھی ٹی وی دیکھ رہی ہوں اور چینل گھما رہی ہوں کہ اچانک مجھے ایم ٹی اے مل گیا۔ جہاں نومبائعین کے بارے میں کوئی پروگرام ہے۔ معمول سے مختلف ہے۔ وہ پروگرام ایک دریا یا سمندر میں ایک کشتی کے اوپر ہو رہا ہے۔ جس میں دو افراد سوار ہیں اور کمپیئر مختلف احباب سے قبول احمدیت کی وجہ پوچھ رہا ہے۔ کہتی ہیں اس کے بعد مجھے خلیفۃ المسیح الخامس دور سے آتے نظر آئے۔ میں آپ کو بڑی توجہ سے دیکھ رہی ہوں لیکن وہ میرے اردگرد کے لوگوں سے متوجہ ہوتے ہیں لیکن لوگ کوئی توجہ نہیں کرتے۔ میں اپنے دل میں کہتی ہوں کہ یہ لوگ توجہ کیوں نہیں کرتے۔ اتنے میں مجھے ایک غیر معمولی آواز سنائی دیتی ہے جو میرے دل اور کانوں کو یہ کہتی ہوئی چیرتی ہوئی گزر جاتی کہ یہ خدا کا نور ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اس کے دل میں ڈالتا ہے۔ مجھے یقین ہو گیا کہ یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ یہ سننے کے بعد میں نے کہا الحمد للّٰہ الذی ہدانا ......اور یہی پڑھتے ہوئے میری آنکھ کھل گئی۔

کبابیر کا ایک واقعہ ہے کہ 2012ء میں پروگرام 'مجالس الذکر' میں عراق سے ایک دوست شامل ہوئے اور بذریعہ فون اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ چند سال قبل کی بات ہے کہ رمضان المبارک کا آخری عشرہ تھا اور میں عراق میں مسلمانوں کے بدتر حالات کی وجہ سے بہت مغموم اور اداس تھا۔ میں اپنے دل میں کہنے لگا کہ پھر نماز اور روزے وغیرہ اور عبادات کا کیا فائدہ ہے؟ چنانچہ بڑے غم کی حالت میں ایک رات لیٹ گیا۔ اس رات خواب میں ایک صاحب نظر آئے جو بڑی جلالی آواز میں فی البدیہہ تقریر کر رہے تھے۔ چنانچہ اثنائے خطاب آپ نے ایک شعر پڑھا۔ اس شعر کے علاوہ کوئی اور بات مجھے یاد نہیں رہی۔ میں اس خواب سے بہت متاثر ہوا۔ اس دن سے اس شعر کی تلاش میں لگا رہا۔ کئی قسم کے کتب اور دیوان دیکھتا رہا۔ مگر کہیں شعر کا کچھ پتہ نہ چلا۔ ایک عرصے بعد اتفاقاً ٹی وی چینل سیٹ کر رہا تھا کہ اچانک ایک چینل سے اسی شعر کی آواز آئی۔ جو خواب میں سنا تھا اور اسی چینل یعنی MTA میں اس قصیدہ کی آواز کے ساتھ ساتھ ایک شخص کی تصویر نظر آئی۔ ......اس تصویر کے نیچے نام تحریر تھا الامام المہدی والمسیح الموعود حضرت مرزا غلام احمد۔ اس واقعہ نے مجھ پر ایسا اثر کیا کہ میں ایک ہفتہ تک کانپتا رہا اور بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہو گیا۔

ایک نومبائع دوست مراکش کے رہنے والے ہیں بیان کرتے ہیں کہ میں نے بچپن میں خواب

دیکھا کہ میں دادا اور دادی کے گھر ہوں۔ گھر کا صحن بہت بڑا ہے۔ جس کے آگے گھر کا بہت بڑا دروازہ ہے۔ کسی نے دروازے پر دستک دی۔ میں جلدی سے دروازے کی طرف دوڑا کہ سب سے پہلے دروازہ کھولوں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ باہر ایک بہت خوبصورت آدمی بڑا کوٹ پہنے ہوئے کھڑا ہے۔ میں پیچھے ہٹتا ہوں تا کہ وہ اندر داخل ہو جائے۔ جب وہ شخص اندر صحن میں داخل ہوئے تو میں نے دیکھا کہ ان کا چہرہ بہت روشن ہے۔ اس پر میری آنکھ کھل گئی۔ کچھ عرصہ قبل جب وہ ٹی وی دیکھ رہے تھے تو چینل گھماتے ہوئے ایم ٹی اے نظر آیا۔ دلچسپی بڑھی اور ایک دن ایم ٹی اے پر حضرت مسیح موعود کی تصویر دیکھی۔ تب انہیں اپنا خواب یاد آیا کہ ہمارے گھر میں بڑا کوٹ پہنے کوئی شخص داخل ہوئے تھے۔ وہ حضرت اقدس مسیح موعود ہی تھے۔ تب انہوں نے اپنی فیملی میں سب سے پہلے بیعت کی۔ پھر ان کے بیوی بچوں نے بھی بیعت کر لی۔

پھر اسی طرح سوڈان سے ایک خاتون ہیں وہ کہتی ہیں کہ میں نے کافی عرصہ قبل تین خوابیں یکے بعد دیگرے دیکھیں۔ پہلی میں آسمان پر کلمہ طیبہ آگ سے لکھا ہوا دیکھا۔ دوسری خواب میں چاندی کے رنگ سے لکھا ہوا دیکھا اور تیسری خواب میں ایک کمرہ دیکھا جس کے گرد ایک بہت بڑی جماعت ہے اور مجھے کہا گیا کہ اندر جاؤ ......میں داخل ہوئی تو ایک شخص سفید لباس میں ملبوس ایک اونچی جگہ پر بیٹھا ہے لیکن اس کا چہرہ واضح نہیں ہے۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر مجھ سے ایک سفید کاغذ لیا اور اس پر احمد نام سے دستخط کر دیئے۔ اور کاغذ مجھے دے دیا۔ جب باہر نکلی تو باہر موجود لوگوں نے پوچھا کہ کیا دستخط کر دیئے گئے ہیں۔ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی۔ کہتی ہیں میں اس دن سے خدا سے دعا کر رہی ہوں کہ اس راز کو منکشف کرے۔ پھر میں نے حال ہی میں جب اپنے خاوند کو بتایا تو انہوں نے یہ تاویل کی کہ اس سے مراد بیعت ہے۔ میں شروع میں ان لوگوں سے متعجب ہوتی تھی اور ان کے بارے میں پوچھتی تھی جنہیں وہ ٹی وی پر دیکھتے تھے۔ لیکن وقت گزرنے کے ساتھ خود مجھے وہ سب سننے میں مزہ آنے لگا۔ اور میری شرح صدر ہو گئی۔

اسی طرح الجزائر سے ایک خاتون ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ دو سال قبل بیعت کی ہے۔ اس سے قبل میں کبھی حضرت مسیح موعود کو اور کبھی حضرت مصلح موعود کو اور کبھی خلیفہ رابع کو خوابوں میں دیکھا کرتی تھی۔ کیونکہ ہو سکتا ہے ٹیلیویژن کے ذریعے پہلے انہوں نے دیکھ لیا ہو۔ کہتی ہیں کہ میں نے ایک خواب دیکھا کہ میں (بیت الذکر) میں ہوں جس کی کھڑکیاں اور دروازے سبز رنگ کے ہیں۔ یہ خوابوں کا سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ میرے بھائی نے جب بیعت کی تو میں نے کہا کہ روز نئی جماعت آ جاتی ہے۔ یہ سب افتراء ہیں اور بجائے توحید اور اتحاد کے ملت فرقوں میں تقسیم ہو رہی ہے۔ لیکن جب میں نے حضرت اقدس مسیح موعود کا قصیدہ قرآن کریم کی مدح میں سنا تو میں نے کہا اس ترتیب سے مختلف حروف کا قصیدے میں استعمال کرنا اس زمانے میں اور اس عمدگی اور مہارت سے کسی شاعر یا کاتب کا کام نہیں ہے اور ناممکن ہے کوئی ایسا قصیدہ لکھ سکے جو اپنے الفاظ اور ترتیب اور انداز میں جاہلی دور میں لکھے گئے فصیح و بلیغ اشعار سے بھی بالا ہے۔ بہر حال میں نے پھر بھی کوئی توجہ نہ دی اور ان خوابوں کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ ایک خواب میں دیکھا کہ میں ایک (بیت الذکر) میں ہوں جس کی بہت سے کھڑکیاں اور دروازے ہیں اور اس کا رنگ سبز ہے اور بالکل وہی منظر ہے جو میں نے ایم ٹی اے پر حضرت اقدس مسیح موعود کے گھر کا دیکھا جو (بیت الذکر) کے ساتھ ملحق ہے۔ اس کے ایک سال کے بعد میں نے کمپیوٹر میں حضرت اقدس مسیح موعود کی تصویر دیکھی تو مجھے وہم لگا کیونکہ جو پہلے شخص دیکھا تھا اور یہ شخص مجھے آپس میں بہت مشابہ لگے۔ اس پر میں نے استخارہ کیا تو دیکھا کہ میں ایک بہت بڑی کشتی پر سوار ہوں اور میرا دم گھٹ رہا ہے اور حضرت امام مہدی تشریف لاتے ہیں اور میرا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالتے ہیں۔ چنانچہ اس کے بعد میں نے بیعت کر لی۔

پھر یمن سے ایک خاتون ہیں۔ مجھے لکھتے ہوئے کہتی ہیں کہ بیعت سے قبل خلافت اور خلفاء کے بارے میں گاہے بہ گاہے خوابیں آتی تھیں اور بعض خلفاء سے ملاقات ہوتی تھی۔ جن میں آخری ملاقات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع سے ہوئی جو مجھے بعد میں علم ہوا کہ خلیفہ رابع ہیں۔ پہلے شکل دیکھتی رہی لیکن علم نہیں تھا کہ یہ کون ہیں۔ بعد میں پتہ لگا کہ وہ ہیں۔ ان خوابوں کے بعد میں خود سے سوال کرتی اور میاں سے بھی ذکر کرتی کہ کیا دوبارہ خلافت قائم ہو سکتی ہے؟ تو یہی جواب ملتا کہ آپس میں لڑنے جھگڑنے والی اور کئی اختلاف رکھنے والی جماعتوں میں تو بہر حال خلافت نہیں ہو سکتی۔ ایک خواب میں دیکھا کہ ایک مسکراتے ہوئے خوش و خرم شخص آئے ہیں اور انہوں نے میری طرف بڑی پر شفقت اور مہربانی سے دیکھا اور بڑی وضاحت سے سورۃ اخلاص پڑھی جو میں نے بھی دوہرائی۔ پھر انہوں نے سورۃ ابراہیم پڑھی جو پہلی طرح واضح نہیں تھی۔ اس کے ایک ہفتے بعد اتفاق سے ایم ٹی اے 3 (three) پر اس شخص کو دیکھ کر حیران رہ گئی۔ لیکن جب سنا کہ آپ مسیح موعود اور امام مہدی ہونے اور وحی کے نزول کے مدعی ہیں تو اسی ایک بات کو ان سے اعراض کے لئے کافی سمجھا اور چینل چھوڑ دیا۔ لیکن اس کے بعد وہ پھر خواب میں آئے اور فرمایا کہ مجھے وحی ہوتی ہے اور میں مہدی ہوں۔ میں نے کہا کہ آپ کو سچا نہیں سمجھتی اور یہ کہہ کر آپ کو چھوڑ کر جانے لگی تو آپ نے دعا کے لئے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھاتے ہوئے اور عابدانہ حلیہ میں کہا کہ میرے بارے میں یونہی فیصلہ نہ کرو۔ بلکہ میں جو پیغام لایا ہوں اسے سنو۔ اس کے بعد میں نے باقاعدہ ایم ٹی اے دیکھنا شروع کیا اور میرے میاں نے کتابیں ڈاؤن لوڈ کیں جن کے مطالعہ کے بعد میرے لئے تقویٰ سے کام لیتے ہوئے آپ کی تصدیق کئے بغیر کوئی گنجائش نہ رہی۔ خدا کی قسم میں نے آپ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا عاشق صادق پایا اور بیعت کا فیصلہ کر لیا۔

بیعت سے قبل میں نے تیسری بار خواب میں دیکھا گویا قیامت آ گئی ہے اور پہاڑ اڑائے جا رہے ہیں اور زمین اندر دھنس گئی ہے۔ میں اس حال میں بعض لوگوں کو اور چرنے والے جانوروں کو اکٹھا کر رہی ہوں۔ لوگ بڑی تضرع سے خدا کے حضور دعا کر رہے ہیں اور اپنے نجات دہندہ مہدی کا انتظار کر رہے ہیں۔ اچانک آپ مجھے کسی قدر فاصلہ پر نظر آ جاتے ہیں۔ میں آپ کی طرف بڑھنے لگتی ہوں تو ایک بڑے خوفناک سانپ نے میرا راستہ روکا جس کے کئی منہ تھے لیکن میں سیدی و حبیبی حضرت احمد کی طرف آگے بڑھنے کا مصمم ارادہ کئے ہوئے تھی۔ قبولِ احمدیت کے بعد مجھے ایک قریبی کا فون آیا جس نے مجھے کافر کہا اور حدیث سنائی جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں تمہیں ایک سفید راستے پر چھوڑ رہا ہوں جس سے سوائے ہلاک ہونے والے کے کوئی نہیں ہٹے گا۔ اس حدیث کا میرے دل پر بڑا اثر ہوا اور میں ڈر گئی کہ گمراہ نہ ہو جاؤں۔ چنانچہ میں خوب تضرع سے خدا کے حضور دعا کی اور مجھے یقین تھا کہ خدا تعالیٰ مجھے خائب و خاسر نہیں کرے گا۔ الحمد للہ کہ اسی رات میں حضرت اقدس مسیح موعود کو ایک نئے دل لبھانے والے لباس میں دیکھا۔ آپ نے مجھے بڑی تاکید سے فرمایا۔ میں مسیح موعود ہوں۔ میرے پیغام کی اشاعت کرو۔ اس راہنمائی پر میں نے خدا تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ اگلے دن وہی شخص ایک اور آدمی کے ساتھ ہمارے گھر آیا اور حضرت مسیح موعود کو گالیاں دیں اور چلا گیا۔ اگلے دن اس کے بیٹے نے بتایا کہ وہ شخص بستر پر پڑا ہے اور حالت بہت تشویشناک ہے اور اس نے اپنے باپ کو اس حالت سے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اللہ تعالیٰ بھی بعض دفعہ ساتھ ہی قرض چکا دیتا ہے۔

حسام صاحب جن کا تعلق بیت المقدس سے ہے کہتے ہیں کہ تقریباً دس سال قبل ایک بہت ایماندار صوفی تھا اور خدا تعالیٰ سے مجھے بہت زیادہ محبت تھی تاہم میرا کسی سیاسی یا مذہبی فرقے سے کوئی تعلق نہ تھا اور شدت محبت الٰہی کی وجہ سے میں قریب تھا کہ ہوش کھو بیٹھوں۔ اسی حالت میں مَیں نے خود سے سوال کیا کہ خدا تعالیٰ کی تسبیح اگر مومنوں کے دلوں کو لبھانے والے ایک نغمے میں ڈھل جائے تو کیسی لگے۔ تو اس سوال کا جواب خدا تعالیٰ کی طرف سے خواب میں اس طرح ملا کہ میں نے خود کو بلند فضا میں مختلف سیاروں کے درمیان پایا۔ جہاں اچانک مجھے ایک عجیب سریلی آواز میں کلمہ کی آواز سنائی دی۔ یہ مسحور کن اور لذت بھری آواز میرے کانوں میں رچ بس گئی۔ پھر چند ماہ قبل مختلف چینل بدل رہا تھا کہ ایم ٹی اے العربیہ پر آپ کی پیاری آواز سنی تو میں نے فوراً پہچان لیا کہ وہ جو تسبیح کی مسحور کن آواز میں نے سنی تھی وہ یہی پیاری آواز تھی وہ آپ ہی کی تسبیح کی آواز تھی۔ پھر میں نے اسی چینل پر حضرت امام مہدی مسیح موعود کی تصویر دیکھی اور یہ عین اس شخص کی تصویر تھی جسے میں نے اسی عرصے میں خانہ کعبہ کے سامنے بیٹھے دیکھا تھا اور اس نے عربی چوغہ پہنا ہوا تھا اور میری طرف دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔ اس کے کافی عرصہ کے بعد دیکھا کہ میں ایک چھوٹی سی جماعت کے ساتھ باقاعدگی کے ساتھ نماز پڑھ رہا ہوں لیکن ساتھ ہی دیکھتا ہوں کہ بکثرت لوگ ہمارے سے برعکس دوسری طرف منہ کر کے نماز پڑھ رہے ہیں۔ وہ لوگ ہماری طرح منظّم نہ کھڑے تھے بلکہ ایسے تھے کہ گویا وہ کسی بازار میں ہیں اور کسی کو کسی سے کوئی تعلق نہیں۔ ان کا قبلہ بھی ہم سے مختلف تھا۔ میں ڈرا کہ کہیں میں اور میرے ساتھ والی جماعت ہدایت سے ہٹ تو نہیں گئے۔ لیکن پھر مجھے خواب کے ذریعہ خدا تعالیٰ نے تسلی کرائی اور میں نے دیکھا کہ میری روح جسم کو چھوڑ کر بلند آسمانوں کی طرف چلی گئی ہے اور میں نے کلمہ طیبہ پڑھا اور آنکھوں سے شدتِ فرط سے آنسو بہنے لگے۔ آج بیعت کی قبولیت کا خط وصول کر کے ان خوابوں کی تعبیر سمجھ آ گئی۔ یہ پچھلے سال 2012ء کی بات ہے۔

امیر صاحب برکینا فاسو بیان کرتے ہیں کہ ڈنمارک کے اخبار میں جو توہین آمیز کارٹون کی اشاعت کے تعلق میں جو میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ سیرت پر خطبات دیئے تھے وہ خطبات لوکل زبانوں میں ترجمہ کے ساتھ انہوں نے اپنے ریڈیو سٹیشن پر نشر کئے۔ ان خطبات کو سن کر ایک عیسائی شخص نے کہا کہ میں اگرچہ مذہباً عیسائی ہوں لیکن جس عمدہ انداز سے آج محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر سننے کو ملا ہے اس سے میرا دل (دین) کے قریب ہوا ہے۔ (دین) اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جو تصویر آج مجھے دکھائی گئی ہے اگر یہ واقعی سچ ہے تو خدا کی قسم (دین) جیسا مذہب دنیا میں کوئی نہیں۔ ان کے گرد بہت سے مسلمان بھی بیٹھے تھے۔ ان صاحب نے کہا کہ آج اگر میں

عیسائیت چھوڑ کر...... ہوتا ہوں تو سوائے احمدیت کے میں کہیں اور نہیں جاؤں گا کیونکہ جب بھی ان کا پروگرام سنا ہے دل ہمیشہ مطمئن ہوا ہے۔ جو مسلمان قریب بیٹھے تھے انہوں نے کہا کہ احمدیت تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مارتی ہے آپ کیسے ان کو سچا مان رہے ہیں۔ اس نے کہا کہ جو کچھ آج میں نے سن لیا ہے اس نے میرے دل کو پھیرا ہے ...... آج اس پروگرام کے بعد مجھے دین کا حقیقی چہرہ دکھائی دیا ہے اور میرا دل بدل گیا ہے۔

پھر برکینا فاسو کے امیر صاحب ہی بیان کرتے ہیں کہ ایک نوجوان نے وہاں بیعت کی ہے۔ جب ان سے پوچھا کہ آپ کی بیعت کی کیا وجہ ہے تو انہوں نے بتایا کہ میں ہمیشہ اس بات پر غور کرتا تھا کہ آخر کیوں سب مسلمان صرف احمدیوں کے خلاف ہیں۔ ایک روز میں ریڈیو احمدیہ پر خلیفۃ المسیح کا نیا خطبہ سن رہا تھا جس میں انہوں نے کارٹونوں کے مغربی پروپیگنڈا کا جواب دیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت بیان کی تھی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونے کو اپنانے کی نصیحت فرمائی تھی۔ یہ سن کر میں نے سوچا کہ اس قدر حکمت اور دانائی کی نصیحتیں تو آج تک کسی مولوی نے ہمیں نہیں کیں۔ چنانچہ میں نے ریڈیو پر ہر ہفتے خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ سننا شروع کر دیا اور باقاعدگی سے سنتا رہا۔ ان خیالات نے میری کایا پلٹ دی اور میں نے بیعت کر لی مجھے میرے سوالات کا جواب مل گیا کہ سب اس لئے احمدیوں کے مخالف ہیں کہ یہ اصل میں خدا تعالیٰ کی ہی جماعت ہے اور یہی سچوں کے ساتھ ہوتا آیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس کیا یہ کسی انسان کا کام ہے۔ کہ یوں مجبور کر کے لوگوں کے دلوں کو احمدیت کی طرف مائل کرے۔ حقیقی (دین) کی طرف مائل کرے۔ یہ ثابت کرے کہ رحمۃ للعالمین کا فیض تمام زمانوں تک جاری ہے۔ کیا نیک فطرتوں کی آج راہنمائی فرما کر اللہ تعالیٰ اپنے رب العالمین ہونے کا ثبوت دے رہا ہے یہ ثابت کر رہا ہے کہ یہ روحانی پرورش کے سامان بند نہیں ہوگئے۔ یا یہ دلی خواہشات کسی جادو کا اثر ہے۔ یقیناً یہ رحمۃ للعالمین کے ساتھ رب العالمین کے وعدوں کا نتیجہ ہے۔ کہ وہ سب طاقتوں کا مالک خدا تا قیامت انسانیت کو شیطان کے پنجے سے بچانے کے لئے راہنمائی فرماتا رہے گا۔ اس جماعت میں شامل کرتا رہے گا جو رحمۃ للعالمین کے حقیقی غلام کی جماعت ہے تا کہ دنیا کے سب پاک فطرت رحمۃ للعالمین کے رواں فیض سے بھی حصہ پاتے رہیں لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے اس راہنمائی کے ساتھ جو خود پاک فطرت لوگوں کی کر رہا ہے۔ ان لوگوں کی راہنمائی کر رہا ہے جن پر اس کی رحمت کی نظر ہے۔ ہماری بھی ذمہ داری لگائی ہے کہ اپنے عملوں سے اور اپنی (دعوت) سے رحمۃ للعالمین کے پیغام کو دنیا کو پہنچا کر اسے تباہی کے گڑھے میں گرنے سے بچائیں۔ اپنی سجدہ گاہوں کو اللہ تعالیٰ کے رحم کو جذب کرنے کا ذریعہ بنائیں۔ اپنی سجدہ گاہوں کو اپنے سجدوں سے تر کرتے رہیں۔ انسانیت کو تباہ ہونے سے بچانے کے لئے ایک تڑپ اپنے اندر پیدا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اے رحمۃ للعالمین کے عاشق صادق کے غلامو! اور اے رحمۃ للعالمین کی محبت کا دم بھرنے والو! اٹھو اور اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے ساتھ! اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت کے ساتھ اپنی سوچوں کو ملاؤ، اپنے عملوں کو ملاؤ، اپنی دعاؤں کو ملاؤ اور دنیا میں جلد تر رحمۃ للعالمین کا جھنڈا لہرانے میں حصہ دار بن جاؤ۔

یہ تڑپ آج جرمنی میں رہنے والے احمدیوں کے لئے بھی ضروری ہے اور امریکہ میں رہنے والے احمدیوں کے لئے بھی ضروری ہے اور کبابیر کے رہنے والے احمدیوں کے لئے بھی ضروری ہے۔ رحمۃ للعالمین کی انسانیت پر رحمت کی تڑپ کا ادراک ہم نے عرب کو بھی کروانا ہے اور عجم کو بھی کروانا ہے۔ یورپ کو بھی کروانا ہے اور امریکہ کو بھی کروانا ہے اور دنیا کے ہر خطے کو کروانا ہے۔ امریکہ اور کبابیر کے افراد جماعت جیسا کہ میں نے جمعہ پر بھی ذکر کیا تھا ان کے بھی جلسے ہو رہے ہیں۔ اس وقت اپنے ممالک میں اپنی جلسہ گاہوں میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنے جلسوں کے ذکر اور پیغام کا بھی آج مجھے کہا ہے۔ تو اس کا فائدہ تبھی ہے جب محسن انسانیت اور رحمۃ للعالمین کا خوبصورت چہرہ اپنے ملک کے ہر فرد کو دکھانے کا عہد کریں اور (دین) کی خوبصورت تعلیم کو اپنے ملک کے چپے چپے میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ مجھے اور آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ کی اختتامی دعا کروائی۔

☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد مسعود الحسن صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے مورخہ 12 جولائی 2013ء کو ہمیں تیسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت نومولودہ کا نام سبیکہ حسن عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم قاری محمد عاشق صاحب کے بڑے بھائی مکرم ملک محمد صادق گھلو صاحب کہکشاں کالونی ربوہ کی پوتی اور مکرم مہر محمود احمد صاحب مقیم ٹورانٹو کینیڈا کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، صحت وسلامتی والی لمبی عمر والی اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منظور الٰہی صاحب کارکن ایوان محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بھانجا عزیزم حفیظ الرحمٰن بعارضہ فالج کافی بیمار ہے۔ آجکل الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں زیر علاج ہے۔ نیم بے ہوشی کی کیفیت ہے۔ حالت قابل فکر ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم محض اپنے خاص فضل سے میرے بھانجے کو صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم منیر مسعود صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی کی خواہر نسبتی برین ٹیومر کی وجہ سے علیل ہیں۔ نیویارک کے ایک ہسپتال میں علاج ہو رہا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ندیم الیاس صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی عدیل احمد کے گردوں میں پتھری ہے اور دونوں گردے سکڑ گئے ہیں اور مثانے میں بھی پتھری ہے علاج ہو رہا ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ شفائے کاملہ وعاجلہ صحت عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکرم خان صاحب باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے داماد مکرم سلطان محمود صاحب ابن مکرم برکت اللہ صاحب چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی حال اشرف شوگر ملز ضلع بہاولپور مورخہ 23 جولائی 2013ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ بوقت وفات آپ کی عمر 49 سال تھی۔ آپ کی نعش ربوہ میں آنے کے بعد محلہ باب الابواب غربی میں مکرم عامر احمد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد تدفین قبرستان عام میں دعا مکرم رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ نے کرائی۔ صبح تقریباً 5 بجے اپنے کوارٹر میں اس وقت اکیلے ہی تھے۔ جب ہارٹ اٹیک ہوا۔ بیوی بچے ربوہ میں چھٹیاں گزارنے آئے ہوئے تھے۔ مرحوم نے تقریباً بیس سال تک پاکستان کی مختلف شوگر ملز میں ملازمت کی اور اکثر جگہوں پر آپ کو تکالیف کا بھی سامنا کرنا پڑا اور بعض اوقات احمدیت سے انکاری کرانے کے لئے دھمکیاں بھی ملتی رہیں مگر آپ کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئی۔ آجکل آپ اشرف شوگر ملز بہاولپور میں بطور لیبارٹری مینیجر کے عہدہ پر فائز تھے۔ آپ نے کچھ عرصہ مدینہ شوگر ملز میں بھی کام کیا مگر احمدی ہونے کی وجہ سے وہاں سے فارغ کر دیئے گئے۔ آپ جہاں بھی رہے کوشش کرتے رہے کہ جماعت سے رابطہ رہے۔ آپ نے اپنی یادگار بیوہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور ایک بیٹا عطاء الکریم واقف نو کلاس سوم کا طالب علم چھوڑا ہے۔ بڑی بیٹی نے میٹرک کیا ہے دوسری چھوٹی بیٹی کلاس 10Th کی طالبہ اور تیسری بیٹی کلاس 9Th میں ہے۔ دس ماہ قبل ان کے بڑے بھائی عطاء اللہ صاحب بھی دارالنصر ربوہ میں وفات پا گئے تھے۔ مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور پیاروں میں شمار کرے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔

دورہ نمائندہ منیجر روزنامہ الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ منیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت اور بقایاجات کی وصولی کیلئے لاہور دورہ پر ہیں تمام عہدیداران واحباب جماعت سے بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔ (منیجر روزنامہ الفضل)

ڈائریا پاؤڈر
اسہال اور قے اور پانی کی کمی کیلئے بفضل خدا مفید دوا، قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور رحمت بازار ربوہ
0333-6568240:

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

موہنجو داڑو اور جزیرہ ایسٹر کی تہذیبوں میں مماثلت

دنیا بھر میں ماہرین آثار قدیمہ پرانی تہذیبوں سے ملنے والے آثار کے ذریعے اس دور کے طرز زندگی کو سمجھنے میں مصروف ہیں اور اکثر حیران کن انکشافات سامنے آتے رہتے ہیں وادی سندھ سے ملنے والے موہنجو داڑو اور جزیرہ ایسٹر کی تہذیبوں میں مماثلت کے شواہد بھی انتہائی حیران کن ہیں جو یہ سوچنے پر مجبور کر دیتے ہیں کہ ہزاروں سال پہلے سینکڑوں میل کے فاصلے کے باوجود بھی ان دونوں تہذیبوں میں مماثلت کیسے ممکن تھی ۔ ایسٹر جزیرہ جنوب مغربی امریکہ کے ایک سمندر میں واقع ہے اور 25 کلومیٹر لمبا ہے، اس جزیرے کو 1922ء میں ایک ڈچ سیاح نے دریافت کیا جو وہاں پر سیاہ، سفید اور سرخ رنگ کے بالوں والے لوگ دیکھ کر حیران رہ گیا، یہ جزیرہ عجائب سے بھرا ہوا ہے جن میں سب سے اہم اس جزیرے اور موہنجو داڑو میں رائج رسم الخط میں انتہائی مماثلت ہے، ایسٹر جزیرہ کی چٹانوں اور تختیوں کے نامعلوم رونگو، رونگو رسم الخط اور موہنجو داڑو سے ملنے والی تحریر میں بلا مبالغہ 19 بیس کا فرق ہے، ان دونوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ رونگو رونگو کی اشکال میں دہری لکیریں نظر آ رہی ہیں جبکہ موہنجو داڑو کی تصاویر ایک ہی لکیر سے بنی ہیں تاہم سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ ان دونوں کی ایک جیسی ترتیب کیا معنی رکھتی ہے؟ 5 ہزار سال قبل ان دونوں مقامات کے درمیان کوئی تہذیبی رابطہ موجود تھا یا نہیں اس بارے میں فی الحال کچھ کہنا ممکن نہیں۔

مل کر کھیلنا طالب علموں کیلئے فائدہ مند

امریکہ میں ہونے والی ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ کرکٹ ، فٹ بال اور دیگر ٹیم سپورٹس ایونٹس سے طلباء کی تعلیمی کارکردگی بہتر ہوتی ہے، محققین کا کہنا ہے کہ ایسے نوجوان جو ڈرامہ یا بحث ومباحثہ کے بجائے کسی کھیل کیلئے ٹیم میں شامل ہوتے ہیں ان میں ابتدائی تعلیم کے بعد یونیورسٹی کا رخ کرنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے، ٹیم سپورٹس ایسی غیر نصابی سرگرمی ہے ۔ جو طلباء کی تعلیمی کارکردگی کو مثبت انداز میں آگے بڑھاتی ہے اور امتحانات میں اچھے نتائج حاصل کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے، تحقیق کے مطابق کھیلوں میں حصہ لینے والوں میں ڈسپلن پیدا ہوتا ہے اور وہ وقت پر کام کرنے سمیت دوسروں کے ساتھ کام کرنے کے اہل بھی ہو جاتے ہیں۔ (روزنامہ دنیا 27 مئی 2013ء)

پیس میکر کی چارجنگ

اب دل میں لگائے جانے والے پیس میکر کے لئے چارجر کی ضرورت نہیں کیونکہ دھڑکنیں ہی اسے توانائی فراہم کرنے کا سبب بنے گی۔ یہ انقلابی دریافت امریکا میں ہونے والی ایک طبی تحقیق کے دوران سامنے آئی ہے۔ مشی گن یونیورسٹی کی تحقیق کی کامیابی کی صورت میں آئندہ پیس میکر کی بیٹریاں تبدیل کرنے کیلئے کسی سرجری کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ مشی گن یونیورسٹی کی ابتدائی تحقیق کے دوران ماہرین نے ایسی پیس میکر ڈیوائس استعمال کی جو دل کی حرکت سے بجلی پیدا کر کے اسے جذب کر لیتی ہے۔ (روزنامہ جنگ 24 مئی 2013ء)

سکائی ڈائیور کا کارنامہ

ایک مہم جو ارنی ٹورس کا تعلق امریکا سے ہے جنہوں نے امدادی مقاصد کے تحت سکائی ڈائیونگ کے دوران فضا میں معلق رہتے ہوئے لکڑی کے تختے توڑنے کا منفرد کارنامہ سرانجام دیا۔ بلیک بیلٹ ہولڈر ٹورس نامی اس نوجوان نے 16 ہزار فٹ کی بلندی پر پہنچ کر جہاز سے چھلانگ لگائی اور فضا میں معلق رہنے کے فقط 70 سیکنڈ دورانیے میں انہوں نے اپنے ساتھیوں کے ہاتھ میں موجود 12 لکڑی کے تختے توڑ ڈالے۔ سکائی ڈائیونگ کا مظاہرہ پیش کرتے ہوئے لکڑی کے تختے توڑنے کے اس منفرد کارنامے کو گینز ریکارڈ بک میں شامل کر لیا گیا ہے۔ فضا میں اس کرتب کو مکمل کرنے کے بعد ٹورس اور ان کے ساتھیوں نے زمین سے چار ہزار فٹ کی بلندی پر اپنا پیراشوٹ کھول لیا اور بحفاظت نیچے اُتر گئے۔

برف سے بنا کیفے کھول دیا گیا

امریکہ میں گرمی بھگانے کیلئے برف سے بنایا گیا ایک کیفے کھول دیا گیا ہے۔ نیو یارک کے ٹائمز سکوائر پر مائنس فائیو کے نام سے کھلنے والے اس آئس کیفے میں بیک وقت 50 افراد جمع ہو سکتے ہیں، 102 سکوائر فٹ پر پھیلے آئس کیفے میں دیواریں اور بینچ سمیت سب کچھ برف سے تیار کیا گیا ہے۔

(روزنامہ دنیا 10 جولائی 2013ء)

درخواست دعا

۞ مکرم عمران راشد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم عبدالحفیظ خان صاحب سابق سیکرٹری مال دارالعلوم وسطی ربوہ کافی عرصہ سے شوگر، بلڈ پریشر کی وجہ سے علیل ہیں اور آجکل بہت زیادہ کمزوری ہوگئی ہے۔ جس کی وجہ سے چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ اور فعال زندگی سے نوازے۔ آمین

۞ مکرم حافظ سید سلیم احمد صاحب مربی سلسلہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ممتاز بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید افتخار احمد صاحب زعیم انصاراللہ رحمٰن کالونی ربوہ کی ایک پیچیدہ سرجری مورخہ 6۔اگست 2013ء کو الشفاء انٹرنیشنل ہسپتال اسلام آباد میں ہوگی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ سے نوازے۔ قبل اور بعد از سرجری ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں سحر وافطار 5-اگست

انتہائے سحر	3:54
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:05

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

5/اگست 2013ء

2:35 am	درس القرآن 4 فروری 1997ء
4:10 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
6:25 am	درس القرآن 4 فروری 1997ء
8:55 am	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
2:15 pm	خطبہ جمعہ 2/اگست 2013ء
4:00 pm	درس القرآن 5 فروری 1997ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ Live

ہاضمے کا لذیذ چورن
کھانا ہضم کرتا ہے
تریاق معدہ
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 6212837
Mob:03007700369

جنریٹر برائے فروخت
گیس جنریٹر 7.5KV اچھی حالت میں انجن Nissan موٹر کا جیلی برائے فروخت ہے۔
0331-7563966,0333-7713199

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
ماہانہ سامان پر FREE HOME DELIVERY
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

گل احمد، الکرم، کرسٹل کلاسک لان اور بوتیک ہی بوتیک
ورلڈ فیبرکس
لہنگا ساڑھی اور عروسی ملبوسات کا بہترین مرکز
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580
starjewellers@ymail.com

FR-10

ایک نام
مغل بینکویٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962